السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک غیر مسلم سے اضطراری حالات میں اس شرط پر قرض لیاکہ میں اسے آزاد کرنسی کی قیمت کے مساوی یعنی اپنے ملک کی کرنسی کے علاوہ کسی اور کرنسی میں سعودیہ اپنے کام کی جگہ پر واپس آکر لوٹاؤں گا اور جب کچھ مدت بعد میں سعودیہ واپس آیا تو آزاد کرنسی کی قیمت میں بہت اضافہ ہوچکا تھا جس کے معنی یہ ہیں کہ مجھے اصل قرض سے دوگنی رقم ادا کرنا پڑے گی تو کیا آزاد کرنسی میں قرض ادا کرنا جائز ہے؟ یا میں اس شخص کی طرف وہ اصل رقم ہی روانہ کروں جو میں نے بطور قرض لی تھی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ درحقیقت موجودہ کرنسی کی ایک دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور اس صورت میں یہ ایک سودی معاملہ ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ صرف دست بدست بیع ہی جائز ہے لہٰذا آپ اس شخص کی طرف صرف وہی رقم لوٹا دیجئے جو آپ نے اس سے قرض لی تھی اور اس سودی معاملہ کے کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کیجئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص322

### محدث فتویٰ